روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 24 جولائی 2013ء 14 رمضان 1434 ہجری 24 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 168

روزہ دار عبادت میں

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

روزہ دار اللہ کی عبادت میں شمار ہوتا ہے اگرچہ وہ بستر پر سویا ہوا جب تک کسی مسلمان کی غیبت نہیں کرتا۔

(بحار الانوار جلد96صفحہ 247کتاب الصوم از محمد باقر مجلسی دارالاحیاء التراث العربی لبنان۔ طبع ثالث 1983ء)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

رمضان شریف کامہینہ گزر گیا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ایام تھے جبکہ اس نے اس ماہ مبارک میں قرآن شریف کا نزول فرمایا اور عامہ اہل .... کے لئے اس ماہ میں ہدایت مقدر فرمائی۔ راتوں کو اٹھنا اور قرآن شریف کی تلاوت اور کثرت سے خیرات وصدقہ اس مہینہ کی برکات میں سے ہے۔ آج (عید) کے دن ہر ایک کو لازم ہے کہ سارے کنبہ کی طرف سے محتاج لوگوں کی خبر گیری کرے۔ دو بک گیہوں کے یا چار جو کے ہر ایک نفس کی طرف سے صدقہ نماز سے پیشتر ضرور ادا کیا جاوے اور جن کو خدا نے موقع دیا ہے وہ زیادہ دیویں۔ اس جگہ مختلف ضرورتیں ہیں کہ جن کے لئے لوگوں کے خیرات کے روپیہ کی ضرورت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس قسم کا کل روپیہ ایک جگہ جمع ہوتا تھا اور پھر آپؐ اسے مختلف مدوں میں تقسیم کر دیا کرتے تھے۔ ایک یہاں مدرسہ ہے اور اس وقت اسے بڑی ضرورت امداد کی ہے۔ مہمانوں کو بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔ بعض وقت دیکھا گیا ہے کہ ان بیچاروں کا سفر خرچ کسی گناہ کے باعث یا کسی مصلحت الٰہی سے جاتا رہتا ہے۔ مثلاً کسی نے چرا لیا یا گر گیا وغیرہ۔ پھر غور کرو کہ مسافرت اور اجنبیت میں کس قدر تکلیف ہوتی ہے۔ ایسے ہی ایک گروہ مساکین کا رہتا ہے۔ تو ان سب کے لئے اخراجات کی ضرورت ہے۔ ﴿خطبات نور صفحہ 179﴾

جنہوں نے روزہ رکھا ہے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ صدقۃ الفطر دیں۔ یہ حکم قرآن مجید میں ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ .... (البقرہ:185) اور جو لوگ اس فدیہ کی طاقت رکھتے ہیں وہ طعام مسکین دیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رنگوں میں اس کی تفسیر فرمائی ہے۔ اول یہ کہ انسان عید سے پہلے صدقۃ الفطر دے۔ دوم، جو روزہ نہ رکھے وہ بدلے میں طعام مسکین دے۔ دائم المرض ہو یا بہت بوڑھا یا حاملہ یا مرضعہ، ان سب کے لئے یہ حکم ہے۔ سوم یہ کہ یہ الٰہی ضیافت کا دن ہے۔ پس مومن کو چاہئے کہ کھانے میں توسیع کر دے اور غرباء کی خبر گیری کرے۔ ہر قوم میں کوئی نہ کوئی دن ایسا ضرور ہوتا ہے جس میں عام طور سے خوشی منائی جاتی ہے۔ بہت عمدہ لباس پہنا جاتا ہے اور عمدہ کھانا کھاتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں بھی ہے .... (بخاری کتاب العیدین) ہر قوم کی ایک عید ہے ہماری بھی ایک ہو تو مناسب ہے۔

﴿خطبات نور صفحہ 411﴾

دین کیلئے وقف کرو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔ تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔“

(خطبہ جمعہ 23 ستمبر 1955ء بحوالہ الفضل 22۔اکتوبر 1955ء)

مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے قدم آگے بڑھائیں اور اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کے تحت تمام سکولز میں مندرجہ ذیل مضامین کیلئے خواتین اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔

1۔فزکس 2۔انگلش

3۔کیمسٹری 4۔باٹنی/ ذوآلوجی

خواہشمند خواتین کا متعلقہ فیلڈ میں ماسٹر یا چار سالہ بیچلرز یا بی ایس سی ہونا ضروری ہے۔ درخواست نظارت تعلیم میں دستی، بذریعہ ڈاک یا ای میل بھی جمع کروائی جاسکتی ہے۔ درخواست ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ مزید معلومات کیلئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون:047-6212473

info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

ازافاضات حضرت خلیفۃ المسیح الاول

قرآن مجید کی کچھ سورتوں کا خلاصہ

سورۂ بقرہ:
توجہ دلاتی ہے کلام الٰہی پر اور اس کی ضرورت پر اور اس کے فوائد پر۔ اُن فوائد میں سے بڑا فائدہ اصلاح جنگوں کی ہے۔ کلام الٰہی سے غرض کیا ہے اور علامات کیا ہیں اور بطور مثال کے جہاد پر بیان کرتی ہے۔ یہود کے ساتھ مناظرہ اس میں زیادہ ہے نصاریٰ کے ساتھ کم ہے۔

سورۂ ال عمران:
اسی مضمون کو دہراتی ہے اور نصاریٰ سے مباحثہ زیادہ کیا گیا ہے۔

سورۂ نساء:
جنگوں سے اگر فرصت ہو تو معاشرت اور تمدن کے طریق سکھاتی ہے۔ ملک گیری ہو چکی۔ اب ملک داری کی تعلیم ہے اور اشارہ مناظرہ اور جہاد کا ذکر کرتی ہے۔

سورۂ مائدہ:
معاشرت اور تمدن ہے اور مناظرہ عیسائیوں سے زیادہ اور معاہدات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ ملک داری میں معاہدات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

سورۂ انعام:
رسالت اور رسولوں کی تعلیم کی بحث ہے۔

سورۂ اعراف:
وہی رسالت اور تعلیم ہے مگر نظائر کو بڑھایا ہے کیونکہ ان کے سوا بات صاف نہیں ہوتی۔

سورۂ انفال:
میں نظائر کے ساتھ واقعات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ مثلاً بدر۔

سورۂ توبہ:
میں واقعات میں خصوصیت سے مکہ والوں اور منافقوں کو خطاب کیا ہے۔

سورۂ یونس:
میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ جو آپ کے دشمنوں کا تعلق اور اس کا نتیجہ ہے اس کا ذکر کیا ہے۔

سورۂ ہود:
میں وہی مضمون دہرایا ہے۔

سورۂ یوسف:
میں بتایا ہے کہ انبیاء کی ابتدائی حالت قبل نبوت کی مخالفت میں ناکامی کا موجب ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ تکمیل نبوت کے بعد مخالفت۔ مگر اس میں ظاہری مخالفت کے امور کا بیان ہے۔

سورۂ رعد:
میں ظاہری باطنی شرارتوں کا ذکر ہے۔

سورۂ ابراہیم:
میں پھر ظاہری شرارتوں کا ذکر کیا ہے پھر بتایا ہے کہ قرآن شریف چونکہ جامع ہے اس کا مقابلہ تمام انبیاء کا مقابلہ ہے۔

سورۂ نحل:
میں خطرناک جھڑکی دی ہے اور وجوہ جنگ بتائے ہیں۔ مگر سورۂ نحل میں اہل مکہ کی طرف توجہ ہے۔

سورۂ بنی اسرائیل:
میں یہود کی طرف زیادہ توجہ ہے۔

سورۂ کہف:
نصاریٰ، یہود اور مجوس کو لیا ہے۔

سورۂ مریم:
میں آپ کی قبولیت دعا کی تسلی ہے۔

سورۂ طٰہٰ:
میں اس قبولیت دعا پر زیادہ زور دیا ہے۔

سورۂ انبیاء:
میں عظیم الشان فتوحات کا بیان کیا ہے اور یہ بتایا ہے۔ کہ جن انبیاء کا ذکر کیا ہے ان کے ملکوں میں ہماری سلطنت جائے گی۔

سورۂ حج:
میں عنقریب فتح ہونے والی ہے۔ یہود و نصاریٰ مجوس کو بیدار کیا ہے۔

سورۂ مومنون:
میں فتح کو مشروط کر دیا ہے یعنی یہ بتایا ہے کہ فتوحات کس شرط پر مشروط ہیں۔

سورۂ نور:
میں خلفاء راشدین کا بیان ہے۔

سورۂ فرقان:
میں بتلایا ہے کہ کل دشمنوں کا تختہ اُلٹ دیں گے۔

سورۂ شعراء:
میں مکہ کے بڑے بڑے نو دشمنوں کا ذکر کیا ہے۔

سورۂ النمل:
خلافت کے بعد سلطنت کا رنگ ہو جائے گا۔ اور جب آسودگی بڑھ جائے گی۔ تو شریر بادشاہ بھی ہوں گے۔

سورۂ قصص:
بنی اُمیہ کی سلطنت خواہ شام خواہ سپین میں۔

سورۂ عنکبوت:
عباسیوں کا ابتداء اور بنو اُمیہ کا انجام۔

سورۂ الروم:
میں ملک شام کی عام حالت بیان ہوئی۔

سورۂ لقمان:
عباسیوں کا عہد اور حکمت کے تراجم کا ذکر۔

سورۂ السجدہ:
میں اس کے بعد کی سُستوں کا ذکر ہے۔

سورۂ احزاب:
اس بات کا ذکر ہے کہ پھر منافق بہت زیادہ ہو جائیں گے۔

سورۂ سباء:
مسلمانوں کی عیش پرستی کا ذکر ہوگا۔ کہ ترقی کر کے انہوں نے کس طرح عیش پرستی کی۔

سورۂ فاطر:
میں اس کا نتیجہ۔

سورۂ یٰسٓ:
میں تمام پچھلی کارروائی کو دوہرا کر اس کا نتیجہ بیان کیا ہے۔

(بدر، 24 نومبر 1910ء)

افتتاح بیت الرحمٰن وینکوور (کینیڈا)

ہو گیا تعمیر پھر اک اور خانۂ خدا
رحمتوں اور برکتوں کا اور ہے اک در کھلا

بیتِ رحماں ہو گی اک گنجینہ رشد و فلاح
چارسو گونجے گی اب اللہ اکبر کی صدا

پھر خدا کے نام کا ڈنکا بجے گا جابجا
جانبِ توحید آخر آئے گی خلقِ خدا

پھیلے گا اسمِ محمدؐ کا اجالا ہر طرف
پھر سنے گا شہر سارا نغمہ صلِ علیٰ

خوبصورت گھر خدا کے رکھتے ہیں بندوں پہ حق
بادہ عرفاں کی مستی میں عبادت ہو ادا

افتتاح کے واسطے تشریف لائیں گے حضور
حضرت مسرور کی فرما حفاظت اے خدا

شوقِ نظّارہ سے ہے ہر دیدہ و دل فرشِ راہ
منتظر ہے آپ کی آمد کا سارا کینیڈا

جس نے سر انجام دی خدمت کسی بھی طور پر
ہے دعا صابؔر کی دے اللہ اسے اِس کی جزا

محمد اسلم صابر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی کی پرچم کشائی۔ خطبہ جمعہ۔ طلباء سے ملاقات اور سوال و جواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 جون 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور سرانجام دیئے۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کے 38ویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا اور یہ تیسرا ایسا جلسہ تھا جو ایک نئی جگہ Karlsruhe Messe Kongrene میں منعقد ہو رہا تھا۔

پرچم کشائی

دوپہر ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب کے لئے جلسہ گاہ کے چاروں ہالوں کے درمیان ایک کھلے لان میں تشریف لے گئے۔ Karlsruhe شہر کے میئر Mr. Frank Mentrup جلسہ گاہ میں آئے ہوئے تھے۔ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ لوائے احمدیت لہرانے کے دوران احباب جماعت ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم کی دعا پڑھتے رہے۔

خطبہ جمعہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس کے ساتھ اس جلسہ کا افتتاح ہوا۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کو آج سے اپنے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ تین دن تک جاری رہے گا۔ دنیا کے بعض اور ممالک کے بھی جلسے ان دنوں میں ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر امریکہ اور کبابیر وغیرہ۔ کیونکہ ان کے امراء نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ انہی دنوں میں ہمارا بھی جلسہ ہو رہا ہے، اس لئے ہمارا بھی ذکر کر دیا جائے۔ اس وقت امریکہ میں تو بہت صبح ہو گی۔ کبابیر میں بھی جمعہ کا وقت شاید گزر چکا ہو۔ امریکہ کا جمعہ تو اس وقت شاید پانچ یا چھ گھنٹے کے بعد شروع ہو گا۔ تاہم آخری دن یعنی اتوار کو تقریباً اُن کا اختتام کا وقت بھی یہی ہے جب یہاں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ کا اختتام ہو رہا ہو گا۔ تو اس لحاظ سے وہ بھی جلسہ کے اختتامی خطاب اور دعا میں شامل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک ہی دنوں میں مختلف ممالک کے جلسوں کا انعقاد اس لحاظ سے فائدہ مند بھی ہو جاتا ہے کہ لائیو (Live) خطبات سے مختلف ممالک کے لوگ جو اپنے ملکوں کے جلسوں کے لئے جمع ہوتے ہیں، استفادہ کر لیتے ہیں۔ ان میں شامل ہو جاتے ہیں اور جماعت کی ایک بڑی تعداد تک خلیفہ وقت کی بات پہنچ جاتی ہے۔ بیشک دنیا میں جماعت کا ایک خاصا حصہ جلسوں کے لائیو پروگرام کو سنتا ہے لیکن پھر بھی میرے اندازے کے مطابق ایک بہت بڑی تعداد ہے جو نہیں سن رہی ہوتی۔ پس جیسا کہ میں نے کہا۔ امریکہ والے یا بعض اور جگہوں کے احمدی جن کے ہاں ان دنوں میں جلسے ہو رہے ہیں آخر دن کے اختتامی خطاب میں شامل ہو جائیں گے لیکن آج جمعہ پر بھی بہت سوں کی توجہ ہو گی۔ بیشک اُن ممالک کے وقت سے مطابقت نہیں رکھتا لیکن کیونکہ جلسہ کی نیت سے اکثر لوگ آئے ہوتے ہیں۔ بلکہ شامل ہی جلسے کی نیت سے ہوتے ہیں اس لئے اپنے اپنے وقتوں کے مطابق جہاں بھی ہوں، خطبہ یا تقریریں سن لیتے ہیں۔ یعنی عام حالات کی نسبت زیادہ بڑی تعداد یہ سن لیتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کے خطبہ میں میں جلسہ سالانہ کے حوالے سے جلسہ کے مقاصد کے بارے میں یاددہانی کروانا چاہتا ہوں یعنی وہ مقاصد جو حضرت مسیح موعود نے جلسے کے بیان فرمائے ہیں۔ یاددہانی کی ضرورت رہتی ہے تاکہ جلسے کے دنوں میں خاص توجہ رہے اور بعد میں بھی ان باتوں کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت کے مطابق ان کا اظہار ہر احمدی کے عمل سے ہوتا رہے۔ اس بات کا انحصار بھی انسان کی اپنی توجہ پر ہے کہ کتنی دیر توجہ قائم رہتی ہے۔ کیونکہ آجکل انسان دنیا کے دوسرے کاموں اور بکھیڑوں میں بھی پڑا ہوا ہے۔ اس لئے اکثر دنیاداری غالب آ جاتی ہے جس سے فرائض اور نوافل کی ادائیگی میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ جلسوں میں شامل ہونے کے بعد بعض احمدی مجھے لکھتے ہیں کہ جلسے کے تین دنوں میں ہماری کایا پلٹ گئی۔ یہ تین دن تو یوں گزرے جیسے ہم کسی اور ہی دنیا میں تھے۔ ایک خاص روحانی ماحول تھا۔ دعا کریں کہ بعد میں بھی یہ حالت قائم رہے۔ تو بہرحال یہ حالت ہے جو جلسے کے دنوں میں غالب ہوتی ہے اور اس کا اثر ہر شامل ہونے والے پر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کی ایمانی حالت کے مطابق یہ اثر رہتا ہے۔ بعض تو جلسہ کے فوراً بعد بھول جاتے ہیں کہ جلسے کی تقریریں سننے کے دوران ہم نے اپنے آپ سے کیا کیا عہد کئے تھے، اپنے خدا سے عہد کئے تھے کہ ان نیکیوں کو جاری رکھیں گے۔ بعض تو چند دن اس اثر کو قائم رکھیں گے۔ بعض چند ہفتے اور بہت سے ایسے بھی ہیں جو چند مہینے تک یہ اثر قائم رکھیں گے۔ یہ حقائق ہیں جن سے ہم آنکھیں نہیں پھیر سکتے۔ اور چند ایک ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر اس نیک ماحول کا اثر سالوں رہتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اکثریت کیونکہ تھوڑا عرصہ اثر رکھتی ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے بار بار نصیحت کرنے کا بھی فرمایا ہے۔ بار بار ایسے ماحول کے پیدا کرنے کا کہا ہے جو مؤمنوں کو نیکیوں کی طرف توجہ دلاتا رہے، اُن کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا رہے، اُن کے ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا رہے، اُن کو اپنے عملوں کی خودنگرانی کرنے کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ پس حضرت مسیح موعود نے ہم پر بہت بڑا احسان جلسوں کا اجراء فرما کر فرمایا ہے کہ جس سے ہمیں اپنی اصلاح کا ایک اجتماعی موقع مل جاتا ہے۔ روحانی غذا کے حصول کا موقع مل جاتا ہے۔ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا، اب میں اس وقت جلسہ کے مقاصد اور اس کی غرض و غایت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں ہی کچھ کہوں گا۔ جن سے پتا چلتا ہے کہ آپ جلسہ پر آنے والوں کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں، ایک احمدی کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور اُن کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خداترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی اُن میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کرے۔‘‘

ان چند فقرات میں حضرت مسیح موعود نے ایک حقیقی احمدی کے لئے زندگی کا پورا لائحہ عمل بیان فرما دیا ہے۔ فرمایا کہ جلسہ میں شامل ہونے والوں میں ایسی تبدیلی ہو کہ وہ زہد میں ایک نمونہ ہوں۔ انسان اگر غور کرے تو اس ایک لفظ میں ہی اتنی بڑی نصیحت ہے کہ برائیوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو دنیاوی تسکین کے سامان سے روکنا، دنیاوی خواہشات سے روکنا۔ اپنے غلط جذبات کو ابھرنے سے روکنا۔ اس طرح روکنا کہ تمام دروازے ان خواہشات کے بند ہو جائیں تاکہ خواہش پیدا ہی نہ ہو۔ اب اگر دیکھا جائے تو انسان دنیا میں جو خدا تعالیٰ نے چیزیں پیدا کی ہیں ان سے مکمل طور پر قطع تعلق تو نہیں کر سکتا۔ تو اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ اس طرح روک لو کہ دنیا سے کٹ جاؤ۔ زہد یہ ہے کہ دنیا کی ان چیزوں کی جو ناجائز خواہشات ہیں اُن سے اپنے آپ کو روک لو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کی تحدیث کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ ان سے فائدہ نہ اُٹھانا بھی خدا تعالیٰ کی ناشکری ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ بعض صحابہ نے یہ عہد کیا کہ ہم روزے ہی رکھتے رہیں گے۔ روزانہ روزے رکھیں گے، شادی نہیں کریں گے، عورت کے قریب نہیں جائیں گے اور ساری ساری رات نمازیں پڑھتے رہیں گے۔ جب آپؐ کے علم میں یہ بات آئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں روزے بھی رکھتا ہوں، افطار بھی کرتا ہوں۔ نمازیں بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ دوسرے دنیاوی کام اور گھر کے کام کاج بھی کر لیتا ہوں۔ عورتوں سے نکاح بھی کیا ہے۔ پس جو شخص مجھ سے منہ موڑے گا، وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔ فرمایا کہ یاد رکھو کہ میں تم لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہوں اور اپنی خواہشات کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے تابع رکھتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی زہد یہ ہے کہ صرف دنیاوی خواہشات اور ان کی تسکین مطمح نظر

نہ ہو بلکہ جوان میں سے بہترین ہے، وہ اعتدال کے اندر رہتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھتے ہوئے ان دنیاوی چیزوں سے فائدہ اُٹھاؤ گے تو یہ زہد ہے۔ اگر یہاں آ کر ان مغربی ممالک کی آزادی کی وجہ سے یہاں کی ہر چیز میں خواہشات کی تسکین کا لالچ تمہیں اپنی طرف کھینچ رہا ہے تو پھر تمہارا جلسوں پر آنا بے فائدہ ہے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنا بھی بے فائدہ ہے۔ پس فرمایا اپنے اندر زہد پیدا کرو۔ کیونکہ یہ پیدا کرو گے تو تقویٰ کی حقیقی روح کی بھی پہچان ہو گی۔ تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہی ہے کہ ہر وقت یہ خوف دل میں رکھنا کہ میرے سے کوئی ایسا کام سرزد نہ ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ مجھ سے ناراض ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا خوف سزا کے ڈر سے نہ ہو بلکہ اس طرح ہو جس طرح ایک بہت قریبی دوست کی یا قریبی عزیز کی ناراضگی کا خوف ہوتا ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی محبت سب محبتوں پر حاوی ہو جائے۔ اور ایسی محبت کی حالت بھی اُس وقت طاری ہو سکتی ہے جب خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق ہو اور اس کا عرفان ہو۔ جب محور خدا تعالیٰ کی ذات ہو۔ پس یہ وہ معیار ہے جسے ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اپنی سچائیوں کے معیاروں کو بلند کرو تا کہ جس مقصد کے لئے تم جمع ہوئے ہو، اُس کو حاصل کر سکو اور جب ہر احمدی کے راستبازی کے معیار بلند ہوں گے تو بات میں بھی اثر ہو گا اور جب باتوں میں اثر ہو گا تو ہم حضرت مسیح موعود کے مقصد اور مشن کو آگے بڑھانے والوں میں شامل ہو سکیں گے اور جو مشن حضرت مسیح موعود لے کر آئے۔ وہ دو اہم کام ہیں۔ ایک تو بندے کو خدا کی پہچان کروا کر خدا تعالیٰ سے ملانا، اور دوسرے بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کرنا اور یہ دونوں کام ایسے ہیں جو ہمارے سے تقویٰ اور قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں، جو ہماری عملی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ دنیا کو ہم خدا تعالیٰ سے اُس وقت تک نہیں ملا سکتے جب تک ہمارا اپنا خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق قائم نہ ہو۔ دوسرے بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی ہے، تو یہ ہم اُس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک ہم عاجزی، انکساری، سچائی، محبت، اخوت اور قربانی کا جذبہ اپنے اندر نہ رکھتے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ان تین دنوں میں ہم نے اپنے اس تعلق اور جذبے کا جائزہ لینا ہے اور بڑھانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ، تا کہ جلسہ پر آنے کے مقصد کو بھی حاصل کرنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کو پورا کرنے والے بھی ہوں۔ پس ان تین دنوں میں اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے اور عملی حالتوں کو درست کرنے کی ہر احمدی کو، ہر شامل ہونے والے کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ ہم حقیقت میں اس جلسے کے مقصد کو پانے والے ہوں۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر دو بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل پر Live نشر ہوا اور مقامی طور پر درج ذیل گیارہ زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ ہوا۔

انگریزی، عربی، فرنچ، بنگلہ، جرمن، فارسی، ترکی، بلغارین، بوزنین، البانین اور رشین

علاوہ ازیں عربی، فرنچ اور بنگلہ کے تراجم یہاں سے براہ راست MTA پر Live نشر ہوئے۔

علاوہ ازیں ریڈیو پر بھی جلسہ کی کارروائی اردو اور جرمن زبان میں نشر ہوتی رہی۔

طلباء سے ملاقات

آج پروگرام کے مطابق جرمنی کی مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک پروگرام رکھا گیا تھا۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پروگرام میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ مجموعی طور پر تین صد سے زائد طلباء اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم توقیر سہیل صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ سلمان محمود صاحب اور جرمن ترجمہ طارق کمال صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ڈاکٹر اویس باجوہ صاحب نے اپنے ایک میڈیکل تھیسس (thesis) پر presentation دی۔ ان کے اس تھیسس کا عنوان **Establishing a Method of Sodium Imaging after Blood-Brain Barrier Disruption** تھا۔

انہوں نے بتایا کہ انسانی جسم میں سوڈیم آئن (Sodium Ion) کی مقدار ہائیڈروجن آئن کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ اس کی اہمیت سارے خلیوں میں ہی ہے تاہم نیوران (Neuron) دماغی خلیہ کے باہر اور اندر اس کی کم اور زیادہ مقدار میں موجودگی کے باعث الیکٹرک پوٹینشل پیدا ہوتا ہے۔

اس تحقیقاتی مطالعہ میں ہم نے سوڈیم کی تقسیم کا ایک چوہے کے دماغ میں مشاہدہ کیا۔ کیمیکل شفٹ امیجنگ (Chemical Shif Imaging or CSI) کا طریقہ جو ہم نے استعمال کیا وہ X-Nucleus طریقہ کہلاتا ہے جو عام طور پر استعمال کئے جانے والے MRI یعنی Magnetic Resonace Imaging سے مختلف ہے جس میں عموماً پروٹان کی شفٹ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ سامنے آتا ہے کہ CSI طریقہ میں سوڈیم کی مقدار میں سیل کے اندر اور باہر والے سوڈیم آئن میں تفریق نہیں کی جاتی اور ٹوٹل سوڈیم کی مقدار ہی معلوم ہوتی ہے جبکہ ہم صرف سیل کے باہر موجود سوڈیم کی مقدار معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ سیل کے اندر اور باہر کے خانوں میں موجود سوڈیم میں فرق کرنے کیلئے ہم نے ایک کیمیکل شفٹ ایجنٹ کا استعمال کیا جسے TMDOTP کہا جاتا ہے جس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ اس سوڈیم آئن سے مل جاتا ہے جو سیل کے باہر موجود ہوتی ہے اور اس طرح سے ان کی مقناطیسی طاقت میں فرق آجاتا ہے جس کا عکس Spectroscopic Analysis یعنی رنگین تصویر کی شکل میں کیا جا سکتا ہے اور جیسے جیسے اس کیمیکل کی مقدار بڑھائی جائے باقاعدہ سوڈیم کی شفٹ کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ سوڈیم سارے جسم میں اس کیمیکل کے ساتھ سیل کے اندر اور باہر جا سکتا ہے لیکن دماغ میں ایک رکاوٹ موجود ہوتی ہے جس کے باعث یہ کیمیکل دماغ کے خلیوں کے باہر موجود جگہ پر شریانوں سے نکل کر نہیں جا سکتا۔ یہ رکاوٹ آپس میں جڑے ہوئے خلیوں کے باعث ہوتی ہے جو دماغ کی شریانوں میں پائی جاتی ہے جس کے باعث یہ کیمیکل باہر نہیں جا پاتے۔ باقی جسم میں ایسی رکاوٹ نہیں پائی جاتی ہے۔

ہم نے سوڈیم کی زیادہ مقدار والے محلول کو دماغ کو جانے والی بڑی شریان (Internal Carotid Artery) کے ذریعہ براہ راست داخل کیا۔ اپنے تجربہ کیلئے چوہے کو استعمال کرتے ہوئے ہم نے خوردبینی طریقہ سے یہ محلول براہ راست دماغ تک پہنچایا تا کہ باقی جسم میں جانے کے باعث اس کی مقدار کم نہ ہو جائے۔ اس سے قبل ہم نے یہی تجربہ ایک نسبتاً سستے محلول سوڈیم فلوروسین کے ذریعہ بھی کیا۔

اس تجربہ کے بعد ہم نے اپنے تجرباتی جانور کو برین Scanner میں ٹرانسفر کیا اور کیمیکل شفٹ امیجنگ (CSI) کی تصویر حاصل کی۔

وہ جانور جن میں تجربہ سے پہلے زیادہ سوڈیم والا محلول Inject کیا گیا تھا وہاں واضح کیمیکل شفٹ نظر آئی جبکہ کنٹرول والے جانوروں میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔

اس تحقیق کا مقصد یہ تھا کہ دماغ میں CSA کیمیکل شفٹ ایجنٹ کے ذریعہ رسائی کی جا سکتی ہے اور ہم اس تجربہ میں کامیاب رہے۔ اس کیمیکل شفٹ ایجنٹ کے باعث واضح طور پر دماغ میں ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

تاہم جو کیمیکل TMDOPT ہم نے چوہوں میں استعمال کیا چونکہ اس کے زہریلے اثرات انسانوں میں ہو سکتے ہیں لہٰذا انسان میں استعمال کئے جا سکنے والے کیمیکل ایجنٹ کا ابھی انتظار کرنا ہوگا۔

اس کے بعد بلال اسلم صاحب نے دنیا کے **سب سے بڑے سائنسی ادارہ CERN اور جرمنی کے 25 خدام کا اس ادارے کا وزٹ پر اپنی Presentation دیتے ہوئے بتایا:**

شعبہ تعلیم جرمنی کا یہ مقصد رہا ہے کہ سٹوڈنٹس کو بہترین علم سے نوازا جائے۔ اسی ضمن میں ایک پروگرام 2009 میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارہ میں کیا گیا تھا جس میں دنیا بھر سے نامور سائنس دانوں نے شمولیت کی۔ پھر اسی طرح 2010ء میں CERN کے بارہ ایک پروگرام کیا جس میں ایک سائنسدان جو CERN میں کام کرتا تھا شامل ہوا۔ پھر 2011ء میں 25 خدام نے Cern جو کہ سوئٹزرلینڈ میں ہے اس کا دورہ بھی کیا۔

2013ء میں CERN میں جو ایک ذرہ دریافت ہوا اس کے بارے میں دنیا بھر سے نامور سائنسدان آئے اور ہمارے سٹوڈنٹس کو لیکچر دیا۔

موصوف نے بتایا کہ CERN دنیا کا سب سے بڑا سائنسی ادارہ ہے جس میں تخلیقات کی پیدائش وغیرہ پر ریسرچ ہوتی ہے۔ یہ ادارہ 1954ء میں بنا اور 20 ممالک نے مل کر اس ادارہ کا آغاز کیا۔ اب دس ہزار کے قریب سائنسدان یہاں کام کرتے ہیں۔ اس ادارے میں تین سائنسدانوں کو نوبیل انعام ملا ہوا ہے۔

اس ادارے کا خاص کام ایٹم کے ذروں کو آپس میں ٹکرانے اور ان سے نئے ذرات پیدا کرنا ہے۔ اس کام کے لئے وہاں دنیا کی سب سے طاقتور مشین بنائی گئی ہے۔ جس کا نام Large Hadrom Accelerator ہے۔ یہ ذرات کو روشنی کی رفتار تک لے جاتا ہے اور ٹکراتا ہے۔ اس طرح توانائی سے ذرات پیدا ہوتے ہیں جس کی سٹڈی کر کے یہ کائنات کی پیدائش وغیرہ کا اندازہ لگاتے ہیں۔ بعض طاقتیں ہیں جو ہر چیز کو جوڑے رکھتی ہیں جیسا کہ Weak Force، electromagn، gravity اور strong

force ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام نے Weak Force جو ایٹم کے اندر ہوتی ہے کو Electro Magnents طاقت کے ساتھ ملا کر پیدا ہونے والی ایک طاقت دریافت کی۔ کیونکہ جب کائنات بنی تو سب طاقتیں ایک تھیں۔ اس لئے یہاں یہ چیز تلاش کی جاتی ہے کہ وہ ایک طاقت کونسی تھی۔

2013ء میں جو Higg ذرہ دریافت ہوا اس کا تعلق بھی ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی theory کے ساتھ تھا۔ اس نئی تھیوری کے مطابق سب ذرات کو ایک فیلڈ وزن دیتی ہے۔ اس فیلڈ کا نام ہگز فیلڈ ہے۔ اس ذرہ (Higgs) کو 2013ء میں CERN میں دیکھا گیا۔ اس طرح ایک تھیوری ثابت ہوئی ہے اور انسان کے علم میں اضافہ ہوا ہے۔

قرآن کریم قریباً آٹھواں حصہ علم بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت پر غور کرنے کا حکم دیتا ہے۔ تو یہ علم سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے ہم اللہ کی پیدا کردہ کائنات پر غور وفکر کر سکتے ہیں اور ثابت کر سکتے ہیں کہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ایک خدا ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی قرآن کا علم حاصل کر کے اپنی Theories پیش کیں۔

سوال وجواب

ایک طالبعلم نے اسی Presentation کے حوالہ سے سوال کیا کہ ایسی دنیا میں جہاں آدھے سے زیادہ لوگوں کو دو وقت کا کھانا بھی میسر نہیں ہے وہاں اتنے زیادہ Resources کو Basic Sceince ریسرچ پر خرچ کر دینے کو کس طرح Justify کیا جا سکتا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ بھی کہتا ہے کہ جو میں نے کائنات بنائی ہے اور جو میں نے سارا زمین و آسمان کا نظام بنایا ہے اس پر غور کرو۔ اور جو لوگ بھوکے مر رہے ہیں وہ اس لئے نہیں مر رہے کہ اس تحقیق میں پیسے خرچ ہو رہے ہیں بلکہ وہ تو اس لئے مر رہے ہیں کہ بڑے ملکوں کے ذاتی مفادات ہیں۔ ہزاروں ٹن خوراک گندم یا کسی اور شکل میں بڑے ملکوں میں امریکہ، کینیڈا اور دیگر ویسٹرن ممالک میں سٹوریج میں پڑے پڑے خراب ہو جاتے ہیں اور پھر وہ اسے سمندر میں پھینک دیتے ہیں۔ ہزاروں ٹن دودھ، مکھن اور گھی ہالینڈ میں اور ان ملکوں میں خراب ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اس کو استعمال کریں تو غریبوں کا پیٹ بھر سکتے ہیں۔ اور پھر جن ملکوں کو آپ غریب کہتے ہیں وہاں اتنا پوٹینشل ہے کہ اگر وہ ایمانداری سے کام کریں تو خود ہی خوراک پیدا کر سکتے ہیں۔ پاکستان جہاں سے آپ آئے ہیں ایک غریب ملک ہے لیکن اس کے پاس اتنے زیادہ Natural Resources ہیں کہ اگر وہ ایماندار ہوں اور ملک کے حکام سوئس بینکوں میں پیسہ لیکر نہ جائیں تو وہ ملک نہ صرف خود غریبوں کو کھلا سکتا ہے بلکہ اور بھی چار غریب ملکوں کو کھلا سکتا ہے۔

اس غربت کا جواب یہ نہیں ہے کہ ریسرچ کیوں کر رہے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جو بڑے لوگ ہیں، سیاستدان ہیں، جن کے ہاتھوں میں حکومتیں ہیں وہ بجائے اس کے کہ باقاعدہ پلاننگ کریں اپنے آپ کو Selfish بنا رہے ہیں۔ وہ صرف ان کو فیڈ کرتے ہیں جن کے ساتھ ان کے مفادات جڑے ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ مفادات نہیں ہوتے ان کو وہ فیڈ نہیں کرتے۔ اگر Proper Planning ہو تو دنیا میں کوئی بھوکا نہیں رہ سکتا۔ ابھی بھی زمین دنیا کی دیکھ لیں۔ اتنی وسیع زمین ہے جو بالکل Unutilised ہے۔ اگر اس کو استعمال کیا جائے تو میرے نزدیک بلکہ جیسا کہ میں نے کہا کہ میں ثابت کر سکتا ہوں کہ اگر ایمانداری پیدا کریں تو پاکستان کے پاس اتنے Sources ہیں کہ اپنے آپ کو فیڈ کرنے کے بعد بھی چار ملکوں کو فیڈ کر سکتا ہے۔ اس لئے آپ کا کام ہے کہ خود بھی ایماندار ہوں اور (دعوت الی اللہ) کر کے احمدیت کا پیغام بھی پہنچائیں اور دنیا میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ پیدا کریں اور قربانی کا جذبہ پیدا کریں۔ اس طرح سارے لوگ بھوکے مرنا بند ہو جائیں گے۔

پھر ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ جنیٹک تھراپی کی اسلام کس قدر اجازت دیتا ہے۔ یہاں جرمنی میں جس وقت جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو DNA ٹیسٹ کروا سکتے ہیں کہ کس قسم کی بیماریاں ہیں وغیرہ اور پھر کوشش کرتے ہیں کہ جب بچہ Develope ہو رہا ہو تو ان بیماریوں کا علاج بھی کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس طالبعلم کے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

اگر وہ علاج کر سکتے ہیں تو اچھی بات ہے۔ بچہ جب پیدا ہوگا تو وہ صحتمند پیدا ہوگا۔ اس میں ایک جنیٹک تھراپی ہے اور Stem Cell تھراپی بھی ہو سکتی ہے۔ اگر اچھی چیز ہے اور اس فائدہ ہو رہا ہے تو پھر پادری جو مرضی کہتے رہیں۔ اگر ایک انسانی جان بچ رہی ہے اور اس کے بعد ایک فائدہ مند وجود پیدا ہوتا ہے تو اس میں حرج کیا ہے؟

اس پر طالبعلم نے کہا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کی قدرت میں دخل اندازی ہے۔

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پھر تو جو بعض Epidemic بیماریاں آتی ہیں ان کا علاج بھی نہ کروایا کریں۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ جب بیماریاں آتی ہیں تو میں شفاء بھی دیتا ہوں۔ تو شفاء دینا بھی خدا تعالیٰ کی قدرت ہے۔

پھر طالبعلم نے کہا کہ بعض سائنسدان کہتے ہیں کہ ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ والدین کہیں گے کہ ہمارے بچے کی آنکھیں نیلی ہونی چاہئیں یا اس کے اندر یہ خواص ہونے چاہئیں۔

اس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس طرح کرنے سے خدا تعالیٰ کی مخلوق میں تبدیلیاں کرنے سے آہستہ آہستہ کلوننگ کی طرف چلے جائیں گے اور یہ چیز غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ کر تو سکتے ہو لیکن اس کے نتائج خطرناک ہوں گے۔ وہ پھر صرف Blue Eyes تک نہیں رہے گا بلکہ بہت کچھ ہو جائے گا۔ کہیں گے کہ میرے دو کی بجائے تین ہاتھ ہونے چاہئیں۔ ایک ہاتھ کی دس انگلیاں ہونی چاہئیں۔ تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنایا ہے اسی میں خوبصورتی ہے۔ اسی میں حسن ہے اور اسی میں Perfection ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خلقت میں دخل اندازی نقصان دہ ہوتی ہے۔

پھر ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ حضور انور نے فرمایا تھا کہ روحانیت کا تعلق دل سے ہے اور ایک جاپانی سائنسدان کا حوالہ بھی دیا تھا۔ تو کیا اس سارے Process کو اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ ہر چیز پہلے کانشس میں جاتی ہے اور پھر وہاں سے دل میں جاتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب تو میں نے ایک اور آرٹیکل بھی پڑھ لیا ہے۔ اب وہ اس طرف آ رہے ہیں کہ آرڈرز پہلے دل کو جاتے ہیں اور پھر وہاں سے دماغ کو جاتے ہیں اور پھر Body کو جاتے ہیں۔ اب صرف جاپانی نہیں باقی سائنسدان بھی اس طرف ریسرچ کرنے لگ گئے ہیں۔ تو جس طرح آپ کہہ رہے ہیں اس طرح تو دماغ پہلے آ گیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ وحی دل پر آتی ہے اور پھر دل سے دماغ پر جاتی ہے اور پھر زبان پر یا جسم کے کسی دوسرے حصہ پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ روحانیت پر ابھی سائنسدان ریسرچ نہیں کر سکتے۔ وہ تو کسی روحانی آدمی سے ہی پوچھا جا سکتا ہے۔ اس لئے الہامی کیفیت بہرحال دل کے اوپر پہلے ہوتی ہے۔ یہ ایک حالت ہے، ایک کیفیت ہے جو دل پر طاری ہوتی ہے۔ انبیاء کی حالت کے بارے میں بھی آتا ہے۔ بعض (رفقاء) نے حضرت مسیح موعود کی الہامی کیفیت کا بھی ذکر کیا ہے کہ جب الہامی کیفیت طاری ہوتی تھی تو بالکل مختلف صورت ہو جاتی تھی۔ تو اس وقت جو صورتحال ہوتی ہے وہ اس دنیا کی صورت سے باہر ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض ایسی چیزیں ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تم ان کے متعلق نہ سوچو تو زیادہ بہتر ہے۔

پھر اکنامکس کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے ایک خادم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کیا کہ ان کو اپنے اس شعبہ میں زیادہ کس فیلڈ کی طرف فوکس کرنا چاہئے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس بات پر زیادہ فوکس کرنا چاہئے کہ Interest Free بینکنگ کو کس طرح Devolope کر سکتے ہیں۔ موجودہ فنانشل سسٹم میں Interest Free بینکنگ کس طرح ہو سکتی ہے۔ دنیا کا بہت بڑا حصہ جن کے ہاتھ میں تجارت ہے اور پیسہ ہے وہ سارے Interest کے اوپر چل رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

مجھے کسی نے ایک آرٹیکل بھیجا تھا۔ کسی یورپین کا ہی آرٹیکل تھا اس نے انٹرسٹ فری بینکنگ پر لکھا ہے۔ وہ چھوٹی سی کتاب جو اس نے لکھی ہے وہ انٹرنیٹ پر بھی Available ہے۔ اس کے علاوہ جماعت نے بھی ایک رپورٹ تیار کر لی ہے۔ جماعت کے مختلف اکانومی کے ایکسپرٹ اور فنانشل ایکسپرٹ ہیں جنہوں نے یہ رپورٹ تیار کی ہے۔ وہ رپورٹ مجھے مل چکی ہے۔

اسی طرح بعض اسلامی بینک بھی ہیں لیکن وہ بھی Sugar-Coated ہی ہیں۔ اصل میں وہ بھی انٹرسٹ کے اوپر ہی ہیں۔ لیکن میرے پاس کچھ مواد ہے جو میں نے اپنے احمدی Experts سے تیار کروایا ہے وہ اگر چاہئے تو میں آپ کو بھیج دوں گا۔

پھر ایک طالبعلم نے Homosexuality کے بارہ میں سوال کیا کہ سائنسدانوں نے ریسرچ کی ہے کہ انسان کے اندر کوئی Gene ہے جو انسان کے اندر Homosexuality کی وجہ بنتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اگر کوئی ایسا پیدائشی طور پر تھا بھی تو اس کو Legalize کر کے، قانون کا حصہ بنا کر، اس کی پبلسٹی کر کے اس بے حیائی کو پھیلانا شروع کر دیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں پانچ چھ سال پہلے جب کینیڈا میں گیا تو وہاں میری ان کے پرائم منسٹر صاحب سے بات ہو رہی تھی اور اس زمانہ میں انہوں نے پارلیمنٹ میں اس حوالہ سے قانون پاس کیا تھا یا کرنے کی کوشش ہو رہی تھی۔ اس وقت Debate ہو رہی تھی اور سارے اس کی Favour میں جا رہے تھے۔ ان کو میں نے کہا کہ آپ لوگوں کو مسئلہ کیا ہے؟ اگر کوئی ایسا چھپا ہوا ہے تو اسے چھپا ہوا

رہنے دیں۔ضروری تو نہیں کہ اس کی اشتہار بازی کرکے باقیوں کو بھی Encourage کیا جائے۔ میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ کے پاس ڈیٹا موجود ہے؟ آپ کے ملک میں کتنے ایسے لوگ ہیں جن کی وجہ سے آپ یہ Homosexuality کا قانون پاس کر رہے ہیں؟ تو وہاں ان کا سیکرٹری بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا کہ ہماری معلومات کے مطابق یہاں اس طرح کے کیسز کی تعداد پانچ سو ہے۔ اب پانچ سو کی خاطر قانون پاس کر کے پورے ملک کو اس طرف لگا دیا ہے اور اس کے بعد سے جس طرح فیشن کی بھیڑ چال چلتی ہے اس طرح یہ اب ایک فیشن بھی ہو گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تو ہمیں یہ کہتا ہے کہ لوط کی قوم میں ایسی باتیں تھیں جو تباہ ہوگئی۔قرآن شریف میں لکھا ہے کہ یہ ایک بے حیائی ہے۔اگر تم کسی کو اس بے حیائی میں دیکھو تو اس کو سزا دو۔ مذہبی لحاظ سے تو بہرحال یہ ایسی چیز ہے جو اسلام میں منع ہے اور سختی سے منع ہے اور اللہ تعالیٰ کو اتنی ناپسند ہے کہ ایک قوم کو بھی تباہ کر دیا۔ تو یہ لوگ بہت ساری برائیوں میں تو آگے بڑھ رہے ہیں تو اس برائی میں بھی آگے چلتے چلے جائیں گے اور بے حیائی کو ہوا دیتے چلے جائیں گے اور اس کو قانونی حیثیت دے دیں گے۔ قانونی حیثیت دے کر پوری قوم اس برائی میں شامل ہو رہی ہے۔تو پھر قوموں کی تباہی اس طرح ہی آیا کرتی ہے اور اس کا بھی انجام یہی ہو گا۔ وہاں بھی میں نے ان کو بڑا کھل کر کہہ دیا تھا وزیر اعظم صاحب کو کہ آپ لوگ اس قانون کو پاس کر کے اپنی قوم کی تباہی نہ کروائیں۔ خیر قوم کی تباہی تو نہیں ہوئی۔ نیک بھی ہوں گے جو بچے ہوئے ہیں۔لیکن اس کی پارٹی سیاست میں سے ایسے غائب ہوئی ہے حالانکہ وہ رولنگ پارٹی (Ruling Party) تھی کہ اس کو اب کوئی جانتا بھی نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

باقی احمدیوں میں سے اگر کسی کے دل میں ایسے خیالات پیدا ہوتے ہیں تو اس کو استغفار کرنا چاہئے۔اپنے آپ کو اس چیز سے دور کریں۔اپنے اندر نفرت پیدا کریں۔ پھر آہستہ آہستہ دل سے خیالات نکل جاتے ہیں لیکن اگر اس کی طرف توجہ ہی رہے گی تو پھر بہرحال خیالات بڑھتے چلے جائیں گے۔ باقی جو سائنسدان ریسرچ کر رہے ہیں، دیکھتے ہیں وہ اس میں سے کیا نکالتے ہیں۔

اسی طالبعلم نے پوچھا کہ Homosexuality کو ایک بیماری کے طور پر بھی کہا جا سکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اس کو Desease کے طور پر نہیں کہہ سکتے۔ شاید اکاڈکا کسی میں بیماری کے طور پر بھی ہو۔لیکن اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ ایسی چیز ہے کہ میں اس کی وجہ سے قوموں کو تباہ کر دیتا ہوں تو یہ بیماری تو نہیں ہے۔ یہ خود ماحول کی پیدا کردہ چیز ہے۔بعض لوگ اس مخصوص ماحول میں رہتے ہیں کہ نفسیاتی اثر ایسا پیدا ہو جاتا ہے کہ ایک دوسرے کی طرف Attraction پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ نفسیاتی اثر ہے۔لیکن جب اس کو آپ قومی Character بنا لیتے ہیں تو وہی چیز تباہی لے آتی ہے۔

پھر ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ وہ سیاسی پارٹی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔اس کے متعلق حضور انور کا کیا خیال ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

ملک میں جو نظام چل رہا ہے وہ Democratic نظام ہے اور اس میں پولیٹیکل پارٹیز ہیں۔اب ہر پارٹی کا ایک Manifesto ہے جس کی بنیاد پر وہ اپنی پارٹی کو چلاتے ہیں اور لوگوں کو توجہ دلاتے ہیں۔اگر کسی کو پسند آتا ہے وہ Manifesto تو وہ ملک کی خدمت کیلئے، انسانیت کی خدمت کیلئے اچھی چیز ہے۔تو انفرادی طور پر اگر آپ اس میں شامل ہو جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر یہ کہا جائے کہ جماعت احمدیہ ایک پارٹی کو سپورٹ کرلے تو یہ نہیں ہوتا اور نہ ہو گا کبھی۔ ہر ایک شہری ہونے کی حیثیت سے اپنی اپنی پسند کی پارٹی کو ووٹ دے سکتا ہے لیکن ایک احمدی کو یہ بات سامنے رکھنی چاہئے کہ ہر اس شخص کو ووٹ دیں چاہے وہ کسی بھی پارٹی کا جو پڑھا لکھا ہے، Broad-Minded ہے، ملک کے لئے فائدہ مند ہے۔اس کی بیک گراؤنڈ اس لحاظ سے اچھی ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ملک کو فائدہ دے گا۔ اس کے اپنے خیالات اچھے ہیں کہ آپ ذاتی طور پر جانتے ہیں اور اپنے ملک کے علاوہ مجموعی طور پر انسانیت کیلئے فائدہ مند ہے۔ دنیا کے امن کیلئے فائدہ مند ہے،غریب ملکوں کی امداد کیلئے فائدہ مند ہے تو ایسے لوگوں سے تعلق بڑھانے چاہئیں اور ان کی پارٹی میں شامل ہونے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور ان کو ووٹ دینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔لیکن یہ ہر ایک کا اپنا انفرادی فعل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

بیس، پچیس آدمی ایک شہر میں رہتے ہیں وہ سمجھتے ہیں وہاں پارٹی کا فلاں ممبر جماعت کیلئے بھی اور ملک کیلئے، دنیا کیلئے بھی اور انسانیت کیلئے بھی فائدہ مند ہے یا اس پارٹی کا منشور فائدہ مند ہے تو اس کو اکٹھے بھی ووٹ دے سکتے ہیں لیکن کسی کو کوئی پابند نہیں کیا جا سکتا کہ ضرور تم نے فلاں جگہ جانا ہے یا نہیں جانا۔تو آپ اگر کسی پارٹی میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو بے شک ہوں۔اچھی بات ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

افریقہ میں اور بالخصوص غانا میں کیونکہ وہاں احمدیوں کی تعداد بھی زیادہ ہے، وہاں دو تین پارٹیاں ہیں اور ہمارے احمدی اپنی پسند کے لحاظ سے مختلف پارٹیوں میں شامل ہیں اور وہ لوگ اس لیول کے ہیں کہ ان میں سے ممبر آف پارلیمنٹ تو بنتے ہی ہیں لیکن وہ منسٹرز بھی بن جاتے ہیں۔ایک گورنمنٹ آتی ہے تو اس میں بھی ہمارے احمدی منسٹرز ہوتے ہیں، دوسری گورنمنٹ آتی ہے تو اس میں ہمارے احمدی ہوتے ہیں۔لیکن یہی لوگ جب (بیت الذکر) میں آتے ہیں تو وہاں پولیٹیکل rivalry نہیں چل رہی ہوتی بلکہ وہ ایک احمدی ہوتے ہیں۔

طلباء کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ پروگرام نو بجکر پچاس منٹ پر اختتام کو پہنچا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

فخر انبیاءؐ آئے

زہے قسمت کہ نبیوں میں وہ فخر انبیاءؐ آئے
جہاں کی خوش نصیبی ہے محمد مصطفیٰؐ آئے

نہیں ہے وصل کا رستہ بجز ان کی غلامی کے
انہی کے مقتدی بن کر جہاں میں مقتدا آئے

کسی بھی چیز میں ارضی سماوی میں نہیں تھا جو
زمیں پر نور وہ اترا تھا جب وہ دلربا آئے

قمر سے نہ نجوم اور آفتاب اور نہ زمرد سے
اسی انسان کامل سے قیامت تک ضیاء آئے

تبسم دیکھ کر چہرے پہ کس کو یہ گماں گزرے
ترے رستے میں روزانہ مری جاں کربلا آئے

بہت اب ہو چکیں گستاخیاں اس ذات اقدس کی
تھمے یہ ظلم آرائی مدد کو اب خدا آئے

ہوئے جاتے ہیں چھلنی سینۂ و دل ان کی باتوں سے
عدو کے تیر اب تو سلسلہ در سلسلہ آئے

جنہیں درکار ہیں بس گرمی محفل کے ہی سامان
ہمارے دل جلا کر ہی انہیں کیونکر مزا آئے

زمیں کا فخر ہے اور آسماں کا ناز تیرا نام
زبانوں پر کروڑوں بار دن میں مصطفیٰؐ آئے

دم رخصت مرے مولا ہو ہم پر یہ عنایت بھی
زباں پر بس خدا کا نام اور صلِّ علیٰ آئے

فاروق محمود

ماخوذ

کھجور غذائیت سے بھرپور پھل

کھجور کی ایک سو گرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کھجور غذائیت اور ادویاتی خصوصیات سے بھرپور ایک ایسا پھل ہے جو صدیوں سے انسانی خوراک کا حصہ رہا ہے۔ کھجور کے باغات پر صدیوں سے زراعت کا انحصار رہا ہے۔ رسول پاک ﷺ کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ عہد نبوی ﷺ سے قبل عرب و عجم میں کھجور کو ایک تجارتی جنس کا درجہ حاصل تھا۔ آج بھی دنیا کے بیشتر ایسے ممالک ہیں جہاں کھجور کاشت ہوتی ہے۔ یہ پھل ایک منافع بخش زرعی جنس کے طور پر مقبول ہے اور اسے ایکسپورٹ کر کے کثیر زرمبادلہ کمایا جا رہا ہے جبکہ اس کے ادویاتی استعمالات کے لئے نت نئے طبی تجربات کے ذریعے کھجور کی افادیت کی ترویج کی جا رہی ہے۔ ریاست ہائے عرب، مصر، لبنان و دیگر ممالک میں کھجور کے اجزاء سے مقوی اشیائے خوردنی بنائی جاتی ہیں۔ کھجور شاید دنیا کا واحد پھل ہے جو امریکہ و یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے۔ اس کی متعدد اقسام ہیں جنہیں ان ممالک میں خاص طور پر پسند کیا جاتا ہے۔

پاکستان کھجور ایکسپورٹ کرنے والے ممالک میں نمایاں ترین ہے۔ پاکستان سے کھجور کی ایکسپورٹ کا آغاز 1982ء میں اس وقت ہوا جب امریکہ، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کو اڑتالیس لاکھ روپے کی کھجور ایکسپورٹ کی گئی۔ پاکستانی کھجور کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب پاکستان چالیس سے زائد ممالک کو کھجور ایکسپورٹ کرتا ہے۔ 01-2000ء کے دوران پاکستان نے تقریباً 73 ہزار ٹن کھجور برآمد کی۔ جس کی مالیت ڈیڑھ ارب روپے ہے۔ پاکستان ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے مطابق پاکستانی کھجور کا سب سے بڑا خریدار بھارت اور امریکہ ہے۔ یوں پاکستان دنیا میں کھجور برآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک ہے۔

پاکستان میں کھجور کی کاشت جدید اور وسیع پیمانے پر ہو رہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ضلع خیرپور میرس میں ایک لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کھجور کی اعلیٰ اقسام کاشت کی گئی ہیں۔ یہاں تمر، ڈنگ اور اصیل کھجور کے منفرد مخلوط ذائقے کے درخت کاشت کئے گئے ہیں۔ پاکستان کھجور کی برآمد سے خاطر خواہ فوائد حاصل کرنے کے لئے ڈیٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کر رہا ہے۔

پاکستان کے بیشتر طبی اداروں میں بھی کھجور کے اجزاء سے ادویات اور مقوی غذائیں تیار کی جا رہی ہیں۔ جدید ایلوپیتھک سائنس میں کھجور کو ایک بہترین غذائی پھل قرار دیا گیا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً اجزو بدن بن جاتی ہے۔ کھجور کے ایک سو گرام خوردنی حصے میں 15.3 فیصد پانی، پروٹین 2.5 فیصد، چکنائی 0.4 فیصد، معدنی اجزاء 2.1 فیصد، ریشے 3.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 75.8 فیصد پائے جاتے ہیں۔ کھجور کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں 120 ملی گرام کیلشیم، 50 ملی گرام فاسفورس، 7.3 ملی گرام فولاد، 3 گرام وٹامن سی اور تھوڑی مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ کھجور کی ایک سو گرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں۔ جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کبھی یہ کہا جاتا تھا کہ کھجور صحرا کی خوراک ہے لیکن اب یہ تصور بدل چکا ہے۔ امریکہ، انگلینڈ اور جرمنی میں کھجور سے تیار کردہ جیمز اور مشروبات روزمرہ کی خوراک میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک میں اسی طرح مقبول ہے۔ جس طرح سعودی عرب اور ایران میں اسے پذیرائی حاصل ہے۔

کھجور کا شمار خشک اور تازہ پھلوں میں ہوتا ہے۔ پیڑ پر پکی ہوئی کھجور بے حد لذیذ ہوتی ہے۔ اسے جونہی پیڑ سے اتارا جاتا ہے۔ یہ گدراز ہو جاتی ہے اور اسے دھوپ میں خشک کر کے محفوظ کیا جاتا ہے۔ خشک کرنے سے کھجور کا وزن بھی 35 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

کھجور کی طرح اس کی گٹھلی کے بھی بے شمار غذائی و طبی فوائد ہیں۔ حکیم انسانیت رسول پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق کھجور کی گٹھلی سے دل کے عارضہ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اسی طرح ہوتا ہے جس طرح شہد اور زیتون کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ دنیا میں کھجور کے بے شمار استعمالات مروج ہیں۔ صحارا کے امراء چکنائی حاصل کرنے کے لئے کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں مکھن بھر کر کھاتے ہیں۔ کھجور کو پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی گٹھلی کا سفوف بنا کر ڈیٹ کافی بنائی جاتی ہے۔ عرب ممالک میں تین اشیاء شہد، زیتون اور کھجور مروج ہیں اور یہی ان کی طویل العمری اور صحت مندی کی مظہر غذائیں ہیں۔ وہاں کھجور کا جوس بیئر کے طور پر بھی مقبول ہے۔ بعض ممالک میں اس کے جوس کو خمیر ہونے پر شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں کھجور کو دودھ کے علاوہ دہی کے ساتھ بھی کھایا جاتا ہے۔

ہمارے ہاں کھجور کو گرم غذا سمجھا جاتا ہے۔ جس طرح ہم لوگ گرمیوں میں شہد استعمال کرنے سے کتراتے ہیں اسی طرح کھجور کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا حالانکہ جدید طب نے یہ دونوں احتیاطیں فضول قرار دی ہیں اور ثابت کیا ہے کہ شہد، زیتون اور کھجور کی غذائی افادیت موسموں کے تغیر سے نہیں بدلتی اور نہ ہی گرمی میں انہیں ترک کرنا چاہئے۔ یہ سدا بہار غذائیں ہیں جنہیں بے دھڑک مگر اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

کھجور مقوی اثرات رکھتی ہے۔ یہ زود ہضم پھل ہے۔ یہ بدن کی پرورش اور نظام ہضم کو درست کرتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مطابق بچوں کو دودھ میں کھجوریں ڈال کر ابالنے کے بعد پلایا جائے تو بچوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

کھجور کے طبی فوائد

ضعف قلب:

طب نبوی ﷺ کی رو سے کھجور سے دل کے عوارض ختم کئے جا سکتے ہیں۔ رات کے وقت چند کھجوریں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ اسی پانی میں کھجوروں کو مسل کر ہفتہ میں دو بار استعمال کریں تو یہ دل کی توانائی کے لئے مؤثر ٹانک ثابت ہوتا ہے۔

قبض:

ہمارے ہاں قبض کا مرض بہت بڑھ گیا ہے۔ اس کے لئے کھجور استعمال کرنی چاہئے۔ یہ ایک ملین غذا ہے۔ کھجور انتڑیوں کو متحرک کر کے اجابت کو آسان بناتی ہے۔ جلاب کے لئے مٹھی بھر کھجوریں رات کو پانی میں بھگو دی جائیں اور اگلی صبح ان کو شیک کر کے شربت بنا لیں۔ اس کو پینے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

انتڑیوں کے لئے:

ایک روسی تحقیق کے مطابق کھجور کے کثرت استعمال سے انتڑیوں اور پیٹ کے کیڑوں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ کھجور سے انتڑیوں کے انفیکشن ختم ہو جاتے ہیں۔

نشہ آور اشیاء سے نجات:

شراب کے نشہ میں مبتلا انسان کا نشہ دور کرنے کے لئے کھجور تریاق کا کام کرتی ہے۔ اس کے لئے پینے والے صاف پانی میں تازہ کھجوریں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا پانی پلایا جائے تو نشہ دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کے امراض کے لئے:

شیر خوار بچوں کے لئے کھجور توانائی سے بھرپور ایسی غذا ہے جو بازاری ڈبہ بند غذاؤں سے سو درجہ مفید اور سستی ہے۔ اس کے لئے کھجور کو دودھ میں بھگو کر نرم کر لیا جائے اور اس کو کچل کر حلوہ کی طرح بنا لیا جائے۔ تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت بچوں کو دن میں ایک بار کھلانا مفید ہے۔ دانت نکالنے والے بچوں کو کھجور اور شہد کا معجون دن میں تین بار چٹایا جائے تو بچے پیچش اور اسہال سے محفوظ رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کھجور کو ہمیشہ احتیاط کے ساتھ دھو کر استعمال کرنا چاہئے۔ کھجور کی لیسدار سطح پر آلودگی اور زہریلے مادے چمٹ جاتے ہیں۔ کھجور بے شک پیک شدہ ہو۔ کھانے سے پہلے اسے دھونا حفظان صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

کمزوری:

کھجور قوت میں بے حد اضافہ کرتی ہے۔ جو لوگ اس غرض سے ادویات استعمال کرتے ہیں اگر شہد اور کھجور باہم ملا کر کھائیں تو مفید ہوتا ہے۔ مٹھی بھر کھجوریں بکری کے تازہ دودھ میں بھگو کر اگر اگلی صبح اسی دودھ میں چل مسل کر شہد اور سبز الائچی ملا کر استعمال کیا جائے تو کارکردگی بڑھتی ہے۔

فربہ بدنی کے لئے:

کمزور اور دبلے پتلے لوگوں کے لئے کھجور ایک اکسیر ہے۔ آدھ کلو دودھ میں چار کھجوریں روزانہ ابال کر دودھ اور کھجوریں نوش کی جائیں تو بدن فربہ ہو جاتا ہے۔

دوران زچگی:

زچگی کے دوران خواتین کو اضافی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو خواتین زیادہ خوراک استعمال نہیں کر سکتیں وہ روزانہ مٹھی بھر کھجوریں ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ دودھ کے بغیر بھی کھجوریں کھانے سے مناسب اور متوازن غذا کا منشا پورا ہو جاتا ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ نومبر 2003ء)

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں بوائز کالج دارالنصر غربی میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

1۔ مددگار کارکن (میٹرک)

2۔ لیبارٹری اسسٹنٹ برائے بیالوجی لیبارٹری (F.Sc)

ایسے احباب جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی سرٹیفکیٹس اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی خاکسار کو مورخہ 2۔اگست 2013ء تک خود تشریف لا کر جمع کروائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

2/اگست 2013ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	سیرت النبی ﷺ
6:05 am	درس القرآن یکم فروری 1997ء
8:05 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
10:10 am	درس حدیث
10:25 am	سیرت النبی ﷺ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:20 pm	راہ ہدیٰ
1:55 pm	انڈونیشین سروس
2:55 pm	درس القرآن 2 فروری 1997ء
4:40 pm	درس ملفوظات
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:20 pm	نور مصطفویٰ
6:40 pm	تلاوت قرآن کریم
7:00 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	Shotter Shondhane Live
8:50 pm	رمضان سپیشل۔ بچوں کے لئے پروگرام
9:20 pm	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:45 pm	ریئل ٹاک
11:50 pm	تلاوت قرآن کریم

3/اگست 2013ء

1:00 am	دینی وفقہی مسائل
1:35 am	رمضان سپیشل
2:00 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
3:05 am	درس القرآن
4:50 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	عالمی خبریں
6:15 am	درس القرآن 2 فروری 1997ء
8:05 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
9:20 am	تلاوت قرآن کریم
10:25 am	دینی وفقہی مسائل
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:15 pm	الترتیل
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:05 pm	آنحضرتؐ کی پارسائی
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	درس القرآن 3 فروری 1997ء
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	آنحضرتؐ کی پارسائی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	المائدہ
11:50 pm	تلاوت قرآن کریم

4/اگست 2013ء

1:15 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	درس القرآن 3 فروری 1997ء
3:30 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
4:45 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	عالمی خبریں
6:20 am	درس القرآن 3 فروری 1997ء
8:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
9:15 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
10:25 am	المائدہ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:30 pm	فیتھ میٹرز
1:40 pm	ریئل ٹاک
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن 4 فروری 1997ء
5:35 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 pm	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سیرت النبی ﷺ
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:05 pm	آؤ کہانی سنیں
10:30 pm	رمضان سپیشل
10:50 pm	یسرنا القرآن
11:10 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	الاسکا۔ ڈسکوری پروگرام

داخلہ انٹرمیڈیٹ ایوننگ کلاسز

(مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

ترمیم شیڈیول

نظارت تعلیم کے ادارہ مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول میں شام کے اوقات میں نئے سال کی انٹرمیڈیٹ کلاسز کا اجراء کیا جارہا ہے ان کلاسز میں مندرجہ ذیل تین گروپس میں داخلہ کیا جائے گا۔

☆ پری میڈیکل گروپ، پری انجینئرنگ گروپ، آئی سی ایس (I.C.S)

☆ داخلہ فارم مورخہ 27 جولائی سے صبح 8 تا 11 بجے تک حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

☆ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2013ء دوپہر گیارہ بجے تک ہے۔

☆ میرٹ لسٹ مورخہ 6۔اگست 2013ء دوپہر 12 بجے آویزاں ہوگی۔

☆ واجبات مورخہ 12 تا 15۔اگست دوپہر 12 بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

☆ آغاز تدریس مورخہ 18۔اگست 2013ء سے ہوگا۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

الفضل میں اشتہارات دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

فری سیمپل
افاقہ ہو تو مکمل کورس وعلاج کروائیں۔ دمہ، جوڑوں کا درد، بلڈ پریشر، کمزوری وغیرہ۔ نیز یوٹیوب پر جا کر Qabz لکھ کر مفت طبی معلومات ومشورہ حاصل کریں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر 0334-6372686
مظہر ہسپتال احمد نگر (ربوہ) 0332-7065822

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

ایک نام مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

ربوہ میں سحر وافطار 24 جولائی

انتہائے سحر	3:43
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:13

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 جولائی 2013ء

2:05 am	درس القرآن 21 جنوری 1997ء
6:00 am	درس القرآن 21 جنوری 1997ء
4:05 pm	درس القرآن 22 جنوری 1997ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل

سفوف مفرح
بے چینی، لو کا لگنا، گرمی، (پیاس کا زیادہ لگنا) جلن، دل کا گھبرانا میں مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سامان دکان برائے فروخت
علی شاپنگ سنٹر کا سارا سامان برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0333-6717803
چیمہ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

Got.Lic# ID.541 IATA
خوشخبری
71000 صرف لاہور اسلام آباد
سے لندن مع واپسی
Sabina Travels
Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

FR-10